## سوال

(128) تفریح طبع کے طور پر خاوند کو بھیا کہنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی بیوی مزاحیہ طوریا تفریح طبع کے طور پر کبھی کبھی اپنے شوہر زید کو بھائی یا بھیا کہہ دیا کرتی ہے اور شوہر بھی بیوی کو بھائی کہہ دیا کرتا ہے تو کیا اس کے کہنے سے علاقہ زوجیت میں کچھ خلل واقع ہوتا ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید کے اپنی بیوی کو مزاحا اور بطور تفریح بھائی یا بہن او بیوی کے اپنے میاں کو بھائی یا بھیا کہہ دینے سے علاقہ زوجیت میں خلل نہیں واقع ہوتا لیکن اس طرح مکروہ اور ممنوع ہے اس لیے ایسے کلمہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ عن ابی تمیمة الجھمی أن رجلا قال لامراته : یاأخیه فقال رسول اللہ ﷺ : اختک ھی ؟ فکرہ ذلک ونھی عنه (ابوداود)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

### جلد نمبر 2۔ کتاب الطلاق

### صفحہ نمبر 272

### محدث فتویٰ